Date:

سوال: اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

اسلام ایک مکمل ضابطہ اخلاق ہے۔ اسلام دین فطرت ہے جو انسانی زندگی کے ہر پہلو کے متعلق جامع تعلیمات کا مجموعہ ہے۔ اسلام ایک الہامی دین ہے۔ یہ ایک ایسی تعلیمات کا مجموعہ ہے جو رب تعالیٰ نے اپنے بندوں تک انبیاء کرامؑ کے ذریعے پہنچائی ہیں۔ ان انبیاء کرامؑ نے اللہ تعالیٰ کے احکامات لوگوں تک پہنچائے۔ اور پھر اللہ نے اس سلسلے کا اختتام حضرت محمدؐ کی نبوت کے ساتھ کر دیا اور اسلام کو بطور دین رہتی دنیا تک کے مسلمانوں کے لیے ہدایت اور نجات حاصل کرنے دلانے والا دین قرار دے دیا۔

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں فرماتے ہیں۔

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور میں نے تم پر اپنا احسان پورا کر دیا اور میں نے تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔ پھر جو کوئی بھی بھوک سے بیتاب ہو جائے لیکن گناہ پر مائل نہ ہو تو اللہ معاف کرنے والا مہربان ہے۔"

(سورۃ المائدہ: آیت 03)

اسلام کے معنی "اطاعت" کے ہیں۔ دین اسلام کو اسلام اس لیے کہا گیا کیوں کہ یہ دین اللہ کی اطاعت سکھاتا ہے۔ ایک مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے کہ اللہ اور اس کے رسول خاتم النبیین ﷺ کی اطاعت اور بندگی کو اپنا شیوہ بنا لیا جائے۔ کوئی شخص اس وقت دائرہ اسلام میں داخل نہیں ہو سکتا جب تک وہ اللہ کی وحدانیت اور اس کی اطاعت قبول نہ کرے۔ اسی اطاعت اور بندگی کا نام اسلام ہے۔ اسلام اللہ کے آگے سر تسلیم خم کرنے کا نام ہے!

اللہ تعالیٰ سورۃ البقرہ کی آیت نمبر:256 میں ارشاد فرماتے ہیں۔

"جو شخص بتوں سے اعتقاد نہ رکھے اور خدا پر ایمان لائے اس نے ایسی مضبوط رسی ہاتھ میں پکڑ لی ہے جو کبھی ٹوٹنے والی نہیں ہے۔ اور اللہ سب سنتا اور سب جانتا ہے۔"

"الاسلام" لفظ قرآن کی خاص اصطلاح میں ایک ایسا دین ہے جس کا بیان، جس کی تعلیم قرآن نے دی جس کا بانی نبی آخر زماں ہیں۔ چنانچہ لفظ اسلام عام نہیں بلکہ خاص مجموعہ کلام الٰہی ہے۔

Date:________ Day:________

اسلام کی نمایاں خصوصیات:

اسلام چونکہ ایک دینِ فطرت اور کامل دین ہے اس لحاظ سے اس کی نمایاں خصوصیات میں عقیدہ توحید، عقیدہ رسالت، مساوات اور برابری کا درس، عالمگیر ضابطہ حیات، تعلیم و تربیت کے پہلو، جامعیت اور ایک متوازن نظریہ حیات شامل ہیں۔ اسلام کے نمایاں پہلو انسان کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے لیے ایک روشن ہدایت ہیں۔

۱- توحید کا تصور:

اسلام الہامی دین ہے جس کی بنیاد ہی اللہ کی بندگی پر ہے۔ اسلام سے قبل بھی جو انبیاء کرام اس دنیا میں تشریف لائے سب نے توحید کا درس دیا۔ لیکن اسلام میں ایک اللہ کی عبادت اور اس کے احکامات کی پیروی کو ہی نجات کا ذریعہ قرار دیا گیا۔ جس طرح علامہ شبلی نعمانی لکھتے ہیں۔

"آپ نے فرمایا" توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

انسانی عقل کے اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ واضح حقیقت ہے کہ کائنات کا نظام، دن اور رات کا آنا جانا، موسموں کا تغیر و تبدل،

خود انسانی جسم اس بات کا ثبوت ہے کہ اس کائنات
کا نظام کسی خالق کا محتاج ہے۔ اور وہ خالق
اس نظام کو آغاز سے اب تک منظم طریقے سے
چلا رہا ہے۔ لہذا اس بات سے تو کوئی اہل عقل
منحرف نہیں ہو سکتا کہ یہ دنیا، یہ کائنات
بغیر کسی بنانے والے کے وجود میں آئی ہو۔

اللہ کا ارشاد ہے:

ترجمہ: "کیا وہ بغیر کسی خالق کے پیدا ہو گئے ہیں
یا وہ خود خالق ہیں۔ یا انہوں نے آسمانوں
اور زمین کو بنایا ہے نہیں بلکہ وہ یقین ہی
نہیں کرتے۔ کیا ان کے پاس آپ کے رب
کے خزانے ہیں یا وہ داروغہ ہیں"۔

سورۃ طور: آیت (35-37)

الحمد اللہ ایک ازلی اور ابدی حقیقت ہے۔ ہر چیز کا
خالق وہی ہے۔ اور تمام عالم کا انتظام بھی اسی
کا محتاج ہے۔ اسلام کے عقیدہ توحید اللہ کے سوا
کوئی معبود نہیں۔ وہ زندہ ہے اور ہمیشہ رہے گا۔
سورۃ اخلاص میں ارشاد ہوتا ہے:

ترجمہ: **قل ھو اللہ احد اللہ الصمد لم یلد ولم
یولد ولم یکن لہ کفوا احد۔**

ترجمہ: "کہہ دو وہ اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔

Date: ________ Day: ________

نہ اس کی کوئی اولاد ہے اور نہ کسی کی اولاد ہے اور
کوئی اس کا ہمسر نہیں ہے۔

اس سورۃ کی پہلی آیت اس بات کا بیان
ہے کہ اللہ ایک ہے۔ دوسری آیت اس بات
کا اظہار ہے کہ اللہ ہر چیز سے بے نیاز ہے۔ نہ وہ
کسی کی اولاد ہے نہ ہی روز مین پر اس کی کوئی
اولاد ہے۔ اور آخری آیت میں اللہ کی شان
اس طرح بیان کی گئی کہ کوئی اس جیسی حاکمیت اور
کاملیت نہیں رکھتا۔

اسی طرح ارشاد ربانی ہے۔

اللہ خالق کل شیءٍ وھو علی کل شیءٍ وکیل۔

ترجمہ: "اللہ ہی ہر چیز کا پیدا کرنے والا ہے اور وہی
نگہبان ہے۔"

لفظ توحید تین لفظوں سے مل کر بنا ہے۔
"و - ح - د"۔ جس کے لفظی معنی ایک ماننا
اور یکتا جاننے کے ہیں۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے:
"اگر زمین (و آسمان) میں جو ہے سوائے اللہ کے اور
کوئی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے۔
پس اللہ عرش کا رب ہے۔ ہر اس وصف سے
پاک ہے جو یہ مشرک بیان کرتے ہیں"
(سورۃ الانبیاء: آیت 22)

Date:________ Day:________

کسی شاعر نے کیا خوب کہا ہے۔

شب گریزاں ہوگی آخر جلوہ خورشید سے
یہ چمن معمور ہوگا نغمہ توحید سے۔

2۔ رسالت و ختم نبوت:

اللہ نے ہر دور میں لوگوں کی رہنمائی کے لیے اور اپنے احکامات لوگوں تک پہنچانے کے لیے انبیاء کرام کو نازل فرمایا۔ ہر نبی یا رسول کسی خاص قبیلے یا قوم کی طرف بھیجا گیا کہ وہ ان لوگوں کو اللہ کی تعلیمات کے مطابق راہ ہدایت پر لا سکیں۔ نبی یا رسول جو ہر دور کے انسانوں کی رہنمائی کے لیے وہ سب انسان تھے جو اللہ کے حکم کے مطابق عمل کرتے تھے۔

ارشاد ربانی ہے:

"اور ہم نے آپ سے پہلے جتنے رسول بھی بھیجے مگر یہ کہ ہم اس کی طرف یہ وحی نازل فرماتے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں۔ پس تم میری عبادت کرو۔"

(سورۃ الانبیاء: آیت 25)

نبوت و رسالت کا وہ سلسلہ جو حضرت آدمؑ سے شروع ہوا پھر وہ حضرت محمدؐ پر آکر ختم ہوا۔ حضرت محمدؐ نبوت کی عمارت کا آخری ستون ہیں اور رہتی دنیا تک کے انسانوں کے لیے ہدایت

Date:_________ Day:_________

کا سرچشمہ ہیں۔ اللہ نے ایک مکمل دین کی تعلیمات
کو قرآن مجید کی صورت میں نہ صرف لوگوں تک
پہنچایا بلکہ حضرت محمدؐ کو ان تعلیمات پر عمل کا عملی
نمونہ بنا کر بھیجا۔ حضرت عائشہؓ سے آپؐ کے کردار
کے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے فرمایا۔

کان خلقہ القرآن۔

ترجمہ: آپؐ کا خلق قرآن ہے۔

آپؐ نے فرمایا:

ترجمہ: "مجھے دنیا میں اس لیے بھیجا گیا ہوں کہ
اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کروں۔"

رسالت محمدؐ کی زندگی ایک روشن ہدایت ہے
جس میں اسلامی تعلیمات کو عملی جامہ پہنایا۔
یورپی مستشرق باسورتھ سمتھ کے بقول:
"یہاں پورے دن کی روشنی ہے جو ہر
چیز پر پڑ رہی ہے اور ہم محمدؐ کی بیرونی تاریخ
کی ہر چیز جانتے ہیں۔ یہ محمدؐ کی عظمت ہے۔"

عام انسانوں کی نسبت انبیاء کرام کو اعلیٰ اخلاق
کی زیادہ ضرورت ہوتی ہے کیونکہ انھیں تبلیغ
کا فریضہ انجام دینا ہوتا ہے۔ لیکن حضرت محمدؐ کو
اس میں بھی دیگر تمام انبیاء کرام سے برتری
حاصل تھی۔ آپؐ کی ذات شریف خلق

Date:________ Day:________

عظیم کا درجہ رکھتی ہے۔

حضورؐ نے فرمایا:

"میں محاسنِ اخلاق کی تکمیل کے لیے بھیجا گیا ہوں"۔

آپؐ صبر کا پیکر تھے۔ حضرت عائشہؓ سے روایت ہے کہ رسولؐ نے اپنی ذات کے حق کے لیے کبھی انتقام نہ لیا۔ ہاں جب آپؐ کسی حرمت اللہ کی بے حرمتی دیکھتے تو اللہ کے واسطے اس کا انتقام لیتے۔

اللہ نے آپؐ کو تمام جہانوں کے لیے رحمت بنا کر بھیجا۔ اس لیے تمام مخلوقات آپؐ کی رحمت سے مسرور ہے۔ آپؐ چھوٹوں پر شفقت اور بڑوں پر رحم کرتے تھے۔ مسلمان تو مسلمان آپؐ غیر مسلموں کے لیے رحمت تھے۔ آپؐ نے کبھی اپنے کسی دشمن کو بددعا نہ دی۔ آپؐ کی آمد سے عورتوں کو دنیا میں ماں، بہن، بیٹی اور بیوی کے روپ میں عزت بخشی گئی۔

ارشاد ربانی ہے:

وما ارسلنٰک الا رحمۃ للعٰلمین ۝

ترجمہ: "اور آپؐ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا گیا"۔

(سورۃ الانبیاء ...)

حضرت محمد ﷺ خاتم النبین ہیں۔ آپ ﷺ پر
اللہ نے اپنا دین مکمل کر دیا اور نبوت و رسالت
کا سلسلہ اپنے اختتام کو پہنچا۔ اب رہتی دنیا
تک کوئی دوسرا نبی یا رسول تشریف نہ لائے گا۔
قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے۔

ترجمہ: اور محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی
کے باپ نہیں لیکن وہ اللہ کے رسول
اور نبیوں کے خاتم ہیں۔ اور اللہ ہر شے
کا خوب جاننے والا ہے۔"

(سورۃ الاحزاب: ۴۵)

3- اسلامی نظریہ حیات: مکمل ضابطہ اخلاق:

اسلام کا نظریہ حیات ایک مکمل اور جامع
تعلیمات کا مجموعہ ہے۔ پیدائش سے لے کر
قبر تک اور پھر اس سے بعد آخرت کے معاملات
تک ہر پہلو کے لیے ہدایت اور رہنمائی
موجود ہے۔ بچے کی پیدائش پر اس کے
کان میں اذان دینے اور عقیقہ کرنے تک
جیسی روایات کی تعلیمات۔ اور پرورش
میں جن پہلوؤں کو زیر غور رکھا ہے اس
کے متعلق بھی واضح احکامات موجود ہیں۔
پروفیسر جوڈ نے کہا تھا:
"ہم نے فضاؤں میں پرندوں کی طرح اڑنا

سمندروں میں مچھلیوں کی طرح تیرنا تو سیکھ لیا ہے مگر زمین پر انسانوں کی طرح رہنا ابھی تک نہیں آیا۔"

اور اسلام نے انسان کو انسان بننے کی تعلیم دی۔ دین اسلام کی تعلیمات میں اچھے اخلاق کو نمایاں اہمیت حاصل ہے۔

حضرت ابوذر غفاریؓ نے اپنے بھائی کو حضور اکرم کی خدمت میں بھیجا کہ وہ دیکھ کر آئے کہ آپ ﷺ کس قسم کی تعلیم دیتے ہیں۔ ان کے بھائی نے جا کر کہا۔

"یعنی میں نے انہیں اچھے اخلاق کی تعلیم دیتے ہوئے دیکھا"۔

(ترمذی، ابوداود)

4. اخلاقی تعلیمات کا فروغ:

اسلام ایک امن پسند اور رواداری کا درس دینے والا مذہب ہے۔ اسی لیے اعلیٰ اخلاق ایک مومن کی پہچان قرار دیے گئے۔ اس سے متعلق ارشادات درج ذیل ہیں۔

آپ ﷺ نے فرمایا:

"مومنوں میں کامل ترین ایمان اس کا ہے جس کا اخلاق سب سے اچھا ہے"۔

(ترمذی)

5. انفرادی اور اجتماعی زندگی کے پہلو:

اسلام اپنے ماننے والوں کی انفرادی اور اجتماعی زندگی کے متعلق رہنمائی کرتے ہوئے انہیں صبر و شکر کا درس دیتا ہے۔

ترجمہ: "اے ایمان والو صبر اور نماز سے مدد لیا کرو۔ بے شک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے"۔

(سورۃ البقرہ: 153)

اسلام اپنے ماننے والوں کو برائی سے روکنے اور بھلائی کا حکم دیتا ہے۔ برے کاموں پر ڈر اور نیک اور بھلائی کے کاموں پر خوشخبری اور انعام کا مستحق ٹھہراتا ہے۔ یہ جزا اور سزا کا عنصر انہیں اپنے اعمال پر سوچ بچار کر چلنے کا حامل کرتا ہے۔

ترجمہ: "اور وہ لوگ جو اپنے رب کے سامنے کھڑا ہونے سے ڈرتا رہا اور اس نے اپنے نفس کو بری خواہش سے روکا ہو بے شک اس کا ٹھکانہ بہشت ہی ہے"

(سورۃ النازعات: 40-41)

Date: ________

6- مساوات اور برابری کا درس:

اسلام مساوات اور برابری کا درس دیتا ہے۔ اللہ کے نزدیک سب انسان ایک جیسے فرق صرف تقویٰ کی بنیاد پر ہے۔ اس کے علاوہ کسی امیر کو غریب پر فضیلت ہے اور نہ کسی گورے کو کالے پر برتری حاصل ہے۔

جس طرح قرآن مجید میں ارشاد باری تعالیٰ ہے۔

ترجمہ: "بے شک مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں سو اپنے بھائیوں میں صلح کرادو اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم پر رحم کیا جائے۔"

(سورۃ الحجرات 10)

7- اسلام کا نظریہ تعلیم:

اسلام علم کی اہمیت کو فروغ دیتا ہے۔ تاریخ انسانیت میں یہ مقام صرف دین اسلام کو ہی حاصل ہے کہ وہ سرمایہ علم بن کر آیا۔ اسلام کے مطابق سب سے پہلے انسان حضرت آدمؑ کو فرشتوں پر برتری علم کی بنیاد پر دی گئی۔ وہ علم جو اللہ نے انھیں سکھایا اور پھر اس بنیاد پر فرشتوں کو ان کو سجدہ کرنے کا حکم دیا۔ نبی کریمؐ پر جو وحی نازل ہوئی وہ علم کے مقام اور اس کی اہمیت کو بخوبی

ترجمہ: "پڑھو اپنے رب کے نام سے جس نے پیدا کیا۔ پیدا کیا انسان کو خون کے لوتھڑے سے۔ تو پڑھو کہ تمہارا رب بڑا کریم ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا اور انسان کو وہ سب سکھایا جسے وہ نہ جانتا تھا۔"

(سورۃ علق: 1-5)

اسلام اپنے ماننے والوں پر حصول علم فرض کرتا ہے۔ مرد و عورت کی تفریق کے بغیر۔ اسلام انھیں اس بات پر ابھرکی کو ید سکتا ہے کہ سب سے افضل وہ ہے جو علم رکھتا ہے۔ اس علم سے مراد دین اور دنیا دونوں کا علم ہے۔ اسلام علم کو روشنی قرار دیتا ہے۔ حدیث شریف میں آتا ہے۔

ترجمہ: "علم حاصل کرو خواہ اس کے لیے تمہیں چین جانا پڑے"

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد فرمایا:

ترجمہ: "علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔"

8- انسانیت کو فروغ:

اسلام کی ایک بڑی خصوصیت عظمت انسان کا پیغام ہے۔ اسلام میں انسان کو اللہ کے نائب اور خلیفہ کا مقام عطا کیا گیا۔ انسان کو اشرف المخلوقات قرار دیا گیا۔
حدیث شریف میں آتا ہے۔

"ساری مخلوق اللہ کی عیال ہے۔ پس

اللہ کو اپنی ساری خلقت میں زیادہ محبت ان سے
جو اس کی عیال کے ساتھ احسان کریں"

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ہوتا ہے۔
"مومن تو وہ ہے جس کے ہاتھ اور
زبان کے شر سے دوسرے مسلمان محفوظ
رہیں"۔
اسلام ایک شخص کی جان بچانے کو پوری انسانیت
کی جان بچانے کے مترادف قرار دیا ہے۔

9- کسب حلال: ذریعہ معاش:

حلال ہر اس چیز کو کہا جاتا ہے جسے استعمال
کی اجازت شریعت اسلام نے دی ہے۔ دین اسلام
جائز طریقوں سے حاصل کیے گئے حلال رزق حاصل
کرنے کی نہ صرف بات کرتا ہے بلکہ اس ضمن میں مکمل
رہنمائی فرماتا ہے اور عملی رہنمائی فرماتا ہے۔ قرآن و
حدیث میں حصول رزق کے ذرائع کی نشاندہی
کر دی گئی ہے۔
اسلام چوری، ڈاکہ اور غصب سے
حاصل کی گئی روزی کو حرام قرار دیتا ہے۔ بیوہ عورتوں
اور یتیموں کا مال غصب کرنے کی بھی سختی سے ممانعت
ہے۔ اسلام میں جوا اور رشوت کھانے کو
عذاب الٰہی کا شکار ہونے کا کہا گیا ہے۔
سورۃ البقرہ میں ارشاد ہوتا ہے۔
"اے ایمان والو! جو ہم نے تمہیں رزق

دیا ہے اس میں سے پاکیزہ اشیاء کھاؤ"

(سورۃ البقرہ: ۱۷۲)

اسی طرح ایک اور جگہ ارشاد ربانی ہے

" رزق حلال تلاش کرنا فرائض دین کے بعد فرض ہے"